سوال

(391) شرعی پردے کا طریقہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

پاکستانی معاشرے کے مخصوص حالات اور دیہاتی طرز زندگی کے پیش نظر شرعی پردہ کیسے نافذ کیا جائے، کیا مخصوص حالات وظروف کی وجہ سے اس میں کوئی نرمی کی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پردہ کے متعلق قرآن وحدیث میں واضح احکام موجود ہیں۔ ان پر عمل کرنے سے ہی موجودہ بے حیائی کے سیلاب کو روکا جاسکتا ہے۔ امہات المؤمنین اور دیگر صحابیات کا نمونہ ہمارے سامنے ہے، انہوں نے مشکل سے مشکل حالات میں بھی اس پر عمل کیا ہے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا اپنے گھوڑوں کی خوراک لانے کے لئے گھر سے باہر جاتیں۔ آپ مکمل پردہ سے باہر نکلا کرتی تھیں، اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے دیہاتی یا شہری ماحول کی تفریق درست نہیں ہے اور نہ ہی اس پر مخصوص حالات یا خاص طرز زندگی اثرانداز ہونی چاہیے اور نہ ہی احوال وظروف کی وجہ سے ان میں نرمی کو روا رکھا جاسکتا ہے۔ کسی انتہائی مجبوری کے وقت، مثلاً: بیماری یا حادثہ کی صورت میں غیر محرم کے سامنے چہرہ کھولا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:397